دیباچہ

عربی زبان کوقرآن مجید کی زبان ہونے کا شرف حاصل ہے اورقرآن مجید کے بارے میں سورۂ قمر میں ایک آیت بار بار آئی ہے کہ ﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ○ ﴾ ''اور ہم نے قرآن کونصیحت کے لیے بہت آسان بنا دیا ہےتو ہے کوئی (اس کے ذریعے) نصیحت حاصل کرنے والا۔'' قرآن مجید آسان اُسی صورت میں ہوسکتا ہے اگراس کی زبان بھی آسان ہواور میں نے اسے واقعتاً بہت آسان پایا ہے۔

میں نے عربی زبان اولاً چھٹی سے آٹھویں جماعت تک ایک اختیاری مضمون کی حیثیت سے پڑھی اس بنیاد پر بھی میں 60 فیصد سے زائد قرآنی آیت کوبغیر ترجمہ سمجھ سکتا تھابعدازاں کچھ اور اساتذہ سے استفادہ کا موقع بھی ملاجن میں ڈاکٹر اسرار احمد رحمہ اللہ اور پروفیسر حافظ احمد یار رحمہ اللہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ان دونوں حضرات نے زبان کے concepts کو بہت clear کیااور زبان میں دلچسپی پیدا کی لہٰذا کم علمی کے باوجود عربی پڑھانے کی ہمت بھی ہوگئی۔ میرا تعلق ویسے بھی استادوں کے خاندان سے تھااور تدریس کا فن مجھے وراثتاً ملا تھایوں بہت کم وقت میں عربی کے بنیادی قواعد پڑھانے کا ملکہ بھی رب کریم نے عطا فرما دیا یہاں تک کہ راقم اس غلط فہمی میں مبتلا ہونے لگا کہ اس جیسی عربی کوئی نہیں پڑھا سکتا۔لیکن جب میری تحریک پر عزیزم عامر سہیل نے عربی کی تدریس شروع کی تو ۔ ریختی کہ تم ہی استاد نہیں غالب، کے مصداق احساس ہوا کہ عامر سہیل کو شائد اللہ تعالیٰ نے پیدا ہی عربی پڑھانے کے لیے کیا تھا،عربی کلاسز اکثر پایہ تکمیل کو نہیں پہنچا کرتیں۔ اکثر طلبہ گردانوں سے بھاگ جاتے ہیں اور ان کی عربی سیکھنے کی خواہش پوری نہیں ہو پاتی۔ ڈاکٹر اسرار احمد رحمہ اللہ اور پروفیسر احمد یار رحمہ اللہ سے دینی مدارس کے نصاب کے برعکس گردانوں سے پہلے اسم پڑھا کر بالغ طلبہ کے concepts clear کرتے ہوئے عربی کی تعلیم کو دلچسپ بنانے کا جو ڈھنگ سیکھا تھا اس کو بروئے کار لاتے ہوئے میں نے عربی کی تدریس کو دلچسپ بنایا اور کلاسز کو پایا تکمیل تک پہنچانے کا کامیاب تجربہ کیا لیکن عزیزم عامر سہیل نے ایک نیا ریکارڈ قائم کیا کہ ان کی کلاس کی حاضری روز بروز بڑھتی رہی۔مزید براں موصوف نے اپنے ایک ہونہار شاگرد اورنگ زیب ہرل کے ساتھ مل کر عربی زبان کے ایک خادم خواجہ مشتاق احمد مرحوم کی سرپرستی میں لسانُ القرآن کے معلمین کی ایک کھیپ تیار کر ڈالی یہاں تک کہ ان سطور کے لکھنے والے نے محسوس کیا کہ اب اُس سے بہتر عربی پڑھانے

والے شہر فیصل آباد میں موجود ہیں لہٰذا اب اُسے عربی پڑھانے کی چنداں ضرورت نہیں اور یوں راقم نے عربی کی تدریس 9 چھوڑ دی۔

ماضی قریب تک کلاسز کے دوران اور عام کی حد درجہ پاپولر DVDs کے ساتھ موصوف کے نوٹس کی فوٹو کاپیاں ہی فراہم کی جا رہی تھیں لیکن اب موصوف نے اپنے نوٹس کو کتابی شکل دے دی ہے اور انجمن خُدام القران اُنہی کے ایک شاگرد کے مالی تعاون سے اُنہیں کتابی شکل میں شائع کر کے آپ کی خدمت میں پیش کر رہی ہے اللہ تعالیٰ شیطان سے ہم سب کی حفاظت فرماتے ہوئے اور ہماری اس کاوش کو قبول فرماتے ہوئے اس کو ہم سب کے لیے توشۂ آخرت بنائے۔ (آمین)۔

عبدالسمیع
خادم لسان القرآن
صدر انجمن خُدام القرآن فیصل آباد